بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

فی پرچہ ۱

المصلح

جمعرات

۴ ربیع الاول ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر:- عبد القادر بی - اے

جلد ۶ | ۱۲ نبوت ۱۳۳۲ھش ۱۲ نومبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۸۷

لنکا کے باشندے یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ ان پر کیوں ایک غیر ملکی گورنر جنرل مسلط کیا گیا ہے

سر جان کوٹلاوالا وزیر اعظم لنکا کی طرف سے وہاں کے برطانوی گورنر جنرل کے نام خط

سیلون ۱۱ نومبر لنکا کے وزیر اعظم سر جان کوٹلاوالا نے ایک مراسلہ کے ذریعہ وہاں کے گورنر جنرل لارڈ سالسبری کو مطلع کیا ہے کہ لنکا کے باشندے یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ ان پر ایک غیر ملکی کو گورنر جنرل کے طور پر کیوں مسلط کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم لنکا نے یہ مراسلہ گورنر جنرل کے ایک خط کے جواب میں بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے وزیر اعظم سے دریافت کیا تھا کہ مختلف اہم ملکی تقریبات پر یونین جیک کیوں نہیں لہرایا جاتا۔

وزیر اعظم نے گورنر جنرل سے مطالبہ کیا ہے کہ چونکہ یونین جیک اور برطانیہ کا قومی ترانہ غیر ملکی چیزیں ہیں۔ اس لئے لنکا میں انہیں استعمال کرنے کا سوال فوراً طے ہو جانا چاہیئے

واضح رہے کہ سر جان کوٹلاوالا چند ہفتے پیشتر لنکا کے وزیر اعظم مقرر ہوئے تھے۔ ان کے پیشرو ڈڈلے سینانائیکے خرابیٔ صحت کی بنا پر مستعفی ہو گئے تھے۔

قاضی نذر الاسلام کی صحت کے متعلق تشویش کا اظہار

ڈھاکہ ۱۱ نومبر۔ لنڈن سے موصول شدہ خبروں سے پتہ چلا ہے کہ مشرقی بنگال کے مشہور شاعر قاضی نذر الاسلام کے متعلق ڈاکٹروں نے یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ ان کا صحت یاب ہونا قریباً ناممکن ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے۔ کہ ان کے دماغ کا ایک حصہ ناقابل علاج حد تک خراب ہو چکا ہے۔ قاضی نذر الاسلام آجکل انگلستان میں زیر علاج ہیں

شہنشاہ ایران کے لئے پاکستانی تحفہ

کراچی ۱۰ نومبر۔ ہز امپیریل میجسٹی شہنشاہ ایران کو پاکستان کا بنا ہوا ایک ٹینس ریکٹ بطور تحفہ پیش کیا جائے گا۔ جو کھیلوں کا سامان بنانے والی ایک فرم ڈار لمیٹڈ نے تیار کیا ہے۔ یہ تحفہ آج کراچی میں سفیر ایران کے حوالے کر دیا گیا۔ جو اسے ایران بھیجدیں گے۔

اسرائیل عارضی صلح کے معاہدے سے علیحدہ ہونے کی کوشش کر رہا ہے

سلامتی کونسل میں شامی نمائندے فرید زین الدین کی تقریر

نیویارک ۱۱ نومبر۔ کل سلامتی کونسل میں تقریر کرتے ہوئے حکومت شام کے نمائندے فرید زین الدین نے یہودیوں پر الزام لگایا کہ فلسطین میں وہ عارضی صلح کے معاہدے کی پابندیوں سے بچ نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا اس معاہدے کی بار بار خلاف ورزی کرنے کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ وہ اس سے الگ ہونا چاہتے ہیں۔ دریائے اردن کا رخ پھیرنے کی یہودی کوشش کا ذکر کرتے ہوئے فرید زین الدین نے کہا کہ اسرائیل کے نمائندے نے سلامتی کونسل میں غلط نقشہ پیش کر کے یہ ثابت کرنا چاہا ہے کہ دریائے اردن کا دایاں کنارا اسرائیل کی سرحد سے ملتا ہے حالانکہ دریا کے دونوں کنارے اردن کی حدود میں شامل ہیں۔ بحث ابھی جاری تھی کہ اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا۔

اس سے قبل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں فرانس۔ برطانیہ اور امریکہ نے اسرائیل کی مذمت کی۔ اسرائیلی فوجوں نے یہ حملہ ۱۴ اکتوبر کو اردن کے ایک دیہات قبیہ پر کیا تھا۔ اور اس میں ۵۲ اردنی باشندے ہلاک ہوئے تھے۔ برطانوی نمائندہ سر گلیڈون جیب نے کہا۔ کہ اسرائیل حملہ کی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتا انہوں نے کہا کہ فلسطین کے صلح کمیشن نے سلامتی کونسل کو جو اطلاع دی ہے۔ وہ میری حکومت کو مجبور کرتی ہے۔ کہ ہم اسرائیل کی مذمت کریں اس حملہ سے اس سارے علاقہ کی سلامتی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ امریکی نمائندہ ہنری کیبٹ لاج نے برطانوی نمائندہ کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ اس امر میں کوئی شبہ نہیں رہا کہ یہ حملہ صلحنامہ کی صریح خلاف ورزی ہے

لیکن میں توقع کرتا ہوں کہ سلامتی کونسل اس واقعہ کے متعلق اردن و اسرائیل کا نقطۂ نظر معلوم کرنے کے بعد ہی ضابطہ کی کارروائی کرے گی فرانس کے نمائندے نے کہا کہ میں نے فرانس برطانیہ اور امریکہ کا نقطۂ نظر سنا ہے۔ لیکن اس کا جواب میں اس وقت نہیں دوں گا۔ اب یہ تینوں ممالک اسرائیل کے خلاف قرارداد مذمت پاس کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں

پاکستان میں ریلوں کی آمدنی

کراچی ۱۰ نومبر۔ ۳۱ اکتوبر کو ختم ہونے والے گیارہ دنوں میں پاکستانی ریلوں کی آمدنی کا تخمینہ تقریباً ۱۳۵۰۰۰۰۰ روپے ہے۔ مالی سال کی ابتدا یعنی یکم اپریل ۱۹۵۳ء سے مجموعی آمدنی تقریباً ۲۴۹۲۰۰۰۰۰ روپے ہوئی۔ مذکورہ بالا گیارہ دنوں میں ۲۷۰۳۷ ڈبے بڑی لائن کے اور ۱۱۶۹۳ ڈبے چھوٹی لائن کے یعنے کل تقریباً ۳۸۷۳۰ ڈبے سامان سے لادے گئے۔ اور تقریباً ۳۶۴۲۱۸ ٹن سامان اٹھایا گیا۔ (بڑی لائنوں پر ۲۷۲۱۰۷ ٹن اور چھوٹی لائنوں پر ۹۲۱۱۲ ٹن)

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت:- ربوہ ۸ نومبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ نیز سر میں درد کی بھی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ولادت باسعادت:- یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت سے سنی جائے گی۔ کہ مورخہ ۷ اور ۸ نومبر کی درمیانی شب مکرم صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے ہاں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ

ادارہ المصلح اس مبارک موقعہ پر احباب جماعت کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ، مکرم صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد کی خدمت میں صدق دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو حسنات دارین سے نوازے۔ والدین۔ خاندان اور جماعت کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

حضرت عرفانی الاسدی کی آمد:- حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الاسدی کل مورخہ ۱۰ نومبر کو بذریعہ ہوائی جہاز بمبئی سے کراچی پہنچے۔ آپ یہاں چند یوم قیام فرمائیں گے۔ کل آپ دفتر "المصلح" میں تشریف لائے اور عملے کے کارکنان کو نہایت مفید نصائح فرمائیں

ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب:- مکرم جناب ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب جو بورنیو سے پاکستان تشریف لا رہے ہیں۔ کل ۱۲ نومبر کو ۳ بجے دوپہر "ایشیا" نامی بحری جہاز کے ذریعہ کراچی (ویسٹ وہارف) پہنچ رہے ہیں۔ احباب مقررہ وقت پر ویسٹ وہارف پہنچکر اپنے مخلص بھائی کا استقبال کریں

آزاد کشمیر کے امیدواروں کے لئے مزید رعایتیں

کراچی ۱۱ نومبر۔ حکومت پاکستان نے حال میں اعلان کیا ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے قبائلی علاقوں بلوچستان۔ سرحدی اور بلوچستانی ریاستوں ڈیرہ غازیخاں سے ملحقہ قبائلی علاقوں اور مشرقی پاکستان کے مخصوص علاقوں کے باشندوں کی طرح باشندگان آزاد کشمیر کو بھی (مرکزی حکومت کی تمام سروسوں اور آسامیوں کے سلسلہ میں) عمر اور فیس کے بارے میں رعایتیں دی گئی ہیں۔ ان رعایتوں کے مستحق صرف وہی امیدوار قرار دئے جائیں گے۔ جو آزاد کشمیر کے علاقہ گلگت ایجنسی اور بلوچستان کے مستقل باشندے ہیں۔ یا ریاست جموں و کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور وہاں سے ہجرت کر کے مذکورہ علاقوں میں چلے آئے ہیں۔ ان رعایتوں کے حصول کے لئے ایسے تمام امیدواروں کو وزارت امور کشمیر کی جانب سے ایک سرٹیفکیٹ پیش کرنا پڑے گا۔ یہ شرط اس غرض سے لگائی گئی ہے۔ کہ مذکورہ رعایتیں صرف وہی لوگ حاصل کر سکیں۔ جو حقیقتاً ان کے مستحق ہیں۔

لاہور ۱۱ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ اگلے ماہ کے شروع میں ۲۶ ہزار ٹن امریکی گیہوں پنجاب میں مفت تقسیم کیا جائے گا۔ صوبائی خوراک کے ایک ترجمان نے بتایا۔ اس امر کا خاص خیال رکھا جائیگا کہ صرف ضرورت مندوں کو مفت گیہوں دیا جائے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے مسلم پرنٹنگ پریس میں چھپوا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۳ر نبوت ۱۳۳۲ھ

ان کالموں میں المصلح کی ایک گزشتہ اشاعت میں ہم نے وائی کونٹ سموئیل کی اپیل شائع کی تھی۔ جو انہوں نے ہاؤس آف لارڈز میں فرمائی تھی۔ اور جس میں آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ

"ہم نہائت رنج سے دیکھتے ہیں کہ سدوم اور غمارہ کی برائیاں ہمارے درمیان پختہ ہو چکی ہیں۔ اگر وہ بڑھ گئیں اور عام ہوگئیں۔ تو اس کی سزا صرف زلزلے اور آتش زنیاں نہیں ہوں گی۔ بلکہ ہمیں ان سے بھی زیادہ سزا بھگتنی ہوگی۔ یعنے اخلاقی حس، کا لاعلاج طور پر زہرناک ہو جانا۔"

وائی کونٹ نے اخلاقی حس کے لاعلاج طور پر زہرناک ہو جانے کو زلزلوں اور آتش زنیوں سے بھی زیادہ سخت سزا بیان کیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ انسان کی اخلاقی حس کا مردہ ہو جانا اور اس کی ذہنیت میں گناہ اور جرائم کے رجحانات کا بڑھ جانا ایسی سخت سزا ہے کہ جسے تمام سزاؤں کی بنیاد کہنا چاہیئے۔ قرآن کریم میں ائمہ کفار کی اس بدبختی کو اللہ تعالےٰ نے کئی طریقوں سے بیان کیا ہے۔ چنانچہ پہلی سورۃ یعنے سورۂ بقرہ کے آغاز میں ہی اللہ تعالےٰ نے ائمہ کفار کی اس لعنت کو مفصل طور پر اس طرح بیان فرمایا ہے۔

ختم اللہ علیٰ قلوبھم وعلیٰ سمعھم وعلیٰ ابصارھم غشاوۃ ولھم عذابٌ عظیم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فی قلوبھم مرضٌ فزادھم اللہ مرضاً ولھم عذابٌ الیم۔ بما کانوا یکذبون ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مثلھم کمثل الذی استوقد ناراً فلما اضاءت ماحولہ ذھب اللہ بنورھم وترکھم فی ظلماتٍ لا یبصرون۔ صمٌ بکمٌ عمیٌ فھم لا یرجعون۔ او کصیبٍ من السماء فیہ ظلماتٌ ورعدٌ وبرق یجعلون اصابعھم فی آذانھم من الصواعق حذر الموت واللہ محیطٌ بالکافرین۔ یکاد البرق یخطف ابصارھم کلما اضاء لھم مشوا فیہ واذا اظلم علیھم قاموا ولو شاء اللہ لذھب بسمعھم وابصارھم۔ ان اللہ علیٰ کل شیٍٔ قدیر

ترجمہ۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے۔ ان کی آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں۔ اور ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان کی مثال اس شخص کی مانند ہے جس نے آگ روشن کی۔ اور جب اس کا ماحول چمک اٹھا۔ تو اللہ تعالےٰ نے ان (کی آنکھوں) کا نور مٹا دیا۔ اور انہیں اندھیرے میں چھوڑ دیا۔ کچھ دیکھتے نہیں۔ بہرے گونگے اندھے ہیں۔ پس وہ رجوع نہیں کریں گے۔ یا بارش کی مانند جس میں اندھیرے ہیں گرج ہے اور بجلی ہے۔ موت کے ڈر کے مارے وہ کڑک سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ کفار پر بھی حاوی ہے۔ یعنے وہ اس کی پہونچ سے باہر نہیں ہیں۔ نزدیک ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جاوے۔ جب ذرا روشنی ہوتی ہے۔ تو چلنے لگتے ہیں۔ مگر جب تاریکی ہوتی ہے۔ تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالےٰ چاہے تو ان کے کانوں اور آنکھوں کو لے جاوے۔ یقیناً اللہ تعالےٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے نہائت فصیح وبلیغ الفاظ میں اس حالت کا بیان فرمایا ہے۔ جو پے در پے گناہ کی زندگی بسر کرنے سے انسانوں کی ہو جاتی ہے۔ چونکہ تکوینی طور پر اللہ تعالےٰ ہی فعال کل ہے۔ اس لئے اگرچہ انسان کی یہ لعنتی حالت خود اس کے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ گویا ہم ایسے لوگوں کی ایسی حالت کر دیتے ہیں۔ کرتا تو بے شک اللہ تعالےٰ ہی ہے۔ مگر اس کی وجہ انسان کے اپنے اعمال ہوتے ہیں۔

یہی حالت ہے جس کو وائی کونٹ سموئیل نے زلزلوں اور آتش زدگیوں سے بھی زیادہ شدید کہا ہے۔ اور حقیقت بھی یہ ہے کہ یہ بہت بڑا عذاب ہے۔ جب انسان کی ذہنیت گناہوں سے اتنی متاثر ہو جاتی ہے کہ اس سے کسی قسم کی نیکی ہو ہی نہیں سکتی۔ تو اس سے بڑھ کر اور بدبختی کیا ہو سکتی ہے۔ اس عذاب کی انتہائی صورت کا نقشہ بھی اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں ان الفاظ میں کھینچا ہے۔

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ الذی جمع مالاً وعددہ یحسب ان مالہ اخلدہ کلا لینبذن فی الحطمۃ وما ادرٰک ما الحطمۃ نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ انھا علیھم موصدۃٌ فی عمدٍ ممددۃ (سورہ الھمزہ)

ترجمہ۔ ہر عیب کرنے والے اور غیبت کرنے والے کے لئے ویل ہے۔ وہ جس نے مال اکٹھا کیا۔ اور اسکو گننے میں مصروف رہا۔ وہ خیال کرتا ہے۔ کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور اے مخاطب تو جانتا ہے کہ حطمہ کیا ہے؟ یہ اللہ تعالےٰ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر چڑھتی ہے۔ یقیناً جو ان پر لمبے کئے ہوئے ستونوں میں بند کی جائے گی۔

بے شک جیسا کہ وائی کونٹ نے فرمایا ہے اس سے بڑا کوئی عذاب نہیں ہے کہ انسان کی ضمیر مر جائے۔ اس کو نیکی بدی کی پہچان نہ رہے۔ یہ گویا ایک زہر ہے۔ جو انسان کی روح کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ یہ اس لحاظ سے بھی بڑا دردناک عذاب ہے۔ کہ جب انسان کی روح مردہ ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ مرض کسی قریہ میں عام ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ کے فرستادہ کی بار بار سرزنش سے بھی لوگ ہوش میں نہیں آتے۔ تو پھر اللہ تعالےٰ اس دنیا میں وہ عذاب بھی نازل کرتا ہے۔ جسکو وائی کونٹ نے زلزلوں اور آتش زنیوں کے عذاب سے موسوم کیا ہے۔ اور جیسا کہ وائی کاونٹ کا اشارہ ہے جو سدوم اور غمارہ پر آیا تھا:

تمام مذاہب کی الٰہی کتابوں میں ایسے عذابوں کا ذکر موجود ہے تورات میں بھی ہے انجیل میں بھی ہے۔ زبور میں بھی یا ژند وید میں بھی دوسرے مذاہب کی کتابوں میں بھی اور قرآن کریم میں بھی کئی جگہ وضاحت سے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو آیہ کریمہ

وکم من قریۃ اھلکناھا فجاءھا بأسنا بیاتاً اوھم قائلون۔ فما کان دعواھم اذ جاءھم بأسنا الا ان قالوا انا کنا ظالمین۔ فلنسئلن الذین ارسل الیھم ولنسئلن المرسلین۔

ترجمہ۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ جن کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا تو رات کے وقت یا ایسے وقت میں جب اس کے رہنے والے قیلولہ کر رہے تھے۔ ہمارا عذاب ان پر آ گیا۔ ایسے وقت میں جب ہمارا عذاب ان پر آیا۔ تو انہوں نے یہی کہا کہ یقیناً ہم ظلم کرنے والے تھے۔ پس ہم ضرور ان لوگوں سے بھی جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے۔ اور رسولوں سے بھی دریافت کریں گے۔

پھر شائد وائی کونٹ مذکور کو یہ بھی معلوم ہے کہ تمام پچھلے انبیاء علیہم السلام نے خواہ وہ کسی قوم میں کسی وقت آئے ہوں۔ ایک ایسے آنے والے زمانہ کی خبر دی ہے جب برائیاں عالمگیر ہو جائیں گی۔ اور ایک نذیر اس وقت اللہ تعالےٰ کی طرف سے بھیجا جائے گا۔ جو اقوام عالم کو تنبیہ کرے گا۔ کیونکہ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا

ہم عذاب نازل نہیں کرتے۔ جب تک تنبیہ کے لئے پہلے اپنا کوئی رسول ارسال نہ کر لیں۔

اللہ تعالےٰ ایسا عذاب اسی وقت بھیجتا ہے۔ جب لوگ اتنے بے باک ہو جاتے ہیں۔ کہ وہ اس کے فرستادہ کی بار بار تنبیہ سے بھی اپنے افعال سے باز نہیں آتے۔ اور ان کی وہ حالت ہو جاتی ہے جس کا بیان قرآن کریم میں صمٌ بکمٌ عمیٌ کے الفاظ سے کیا گیا ہے۔

وائی کونٹ سموئیل بھی آج اس حالت کو محسوس کر رہے ہیں۔ اور وہ چونکہ دنیا کے نیچری رجحانات سے متاثر ہیں۔ ان کا خیال اللہ تعالےٰ کی اس سنت کی طرف نہیں گیا۔ اگر وہ اپنے گرد وپیش کی طرف نگاہ ڈالتے تو ان کو محسوس ہو جاتا ہے۔ کہ خود ان کی مہذب دنیا اس عذاب کے سامان تیار کر رہی ہے۔ جو زلزلوں اور آتش فشانیوں کی صورت میں اسی دنیا میں ظاہر ہونے والا ہے۔

انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ خدا جس نے سدوم اور غمارہ کو آج سے ہزاروں سال پہلے تباہ کیا تھا وہی خدا اب بھی قدرت رکھتا ہے کہ ان نافرمان بستیوں پر وہی بلکہ اس سے بھی سخت عذاب نازل کرے۔ جو اس نے سدوم اور غمارہ پر نازل کیا تھا:

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعائیں

ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی دعائیں پیش کی جاتی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان دعاؤں کو یاد کرلیں۔ اور اپنے بچوں کو بھی زبانی یاد کرادیں۔ تا اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجات پیش کرتے وقت ان دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کی رحمت اور اس کا فضل زیادہ سے زیادہ جذب کرسکیں۔

الہامات میں بکثرت دعاؤں سے کام لینے کی تاکید

ان دعاؤں کو نقل کرنے سے پیشتر اس امر کا ذکر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو الہامات نازل فرمائے ہیں۔ ان میں اس امر کی بھی تاکید ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے حضور مومنوں کو کثرت سے دعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ چنانچہ الہام ہے۔ انی انا اللہ فاعبد نی ولا تنسنی واجتھد ان تصلنی واسئل ربک وکن سئولا۔ (ص۳۶۹) یعنی میں ہی خدا ہوں۔ میری پرستش کرو۔ اور مجھے مت بھولو۔ اور اس امر کی کوشش کرتے رہو۔ کہ تمہیں میرا وصال اور قرب حاصل ہوجائے۔ اس کا ذریعہ یہ ہے۔ کہ تم اپنے خدا سے دعائیں کرو۔ اور بار بار اور بکثرت دعائیں کرو۔ اسی طرح الہام ہے۔ ادعونی استجب لکم۔ (ص۵۹۹) کہ مجھ سے دعائیں مانگو۔ میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ پھر الہام ہے اجیب دعوۃ الداع اذا دعان (ص۸۱) یعنی میں دعائیں کرنے والوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں۔ ایک اور الہام ہے۔ انہ سمیع الدعاء (ص۹۷) کہ خدا تعالیٰ دعاؤں کو بہت سننے والا ہے۔ اسی طرح الہام ہے۔ ما یعبؤ بکم ربی لولا دعاؤکم (ص۲۰) کہ خدا کو تمہاری پروا ہی کیا ہے۔ اگر تم اس سے دعائیں نہ کرو۔

ان الہامات سے اس تاکید کا پتہ چل سکتا ہے۔ جو بکثرت دعائیں مانگنے کے متعلق جماعت احمدیہ کو کی گئی ہے۔ پس دعاؤں کی طرف ہماری جماعت کو خاص طور پر توجہ رکھنی چاہیئے۔ اور اس امر کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ دعا ایک ایسا کارگر حربہ ہے۔ کہ نہ صرف زندہ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بلکہ مردوں پر بھی اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی برکات کا نزول ہوتا ہے

چنانچہ اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہاماً فرماتا ہے:۔

قد جرت عادۃ اللہ انہ لا ینفع الاموات الا الدعاء (ص۳۹) کہ خدا تعالیٰ کی عادت اسی طرح جاری ہے۔ کہ مردوں کو دعا کے سوا اور کوئی چیز نفع نہیں دیتی۔ پس ایسی چیز جس کا فائدہ نہ صرف زندوں کو ہے۔ بلکہ مردوں کو بھی ہے۔ اس کی طرف جس قدر انسان کو توجہ رکھنی چاہیئے۔ وہ کسی اہل نظر سے پوشیدہ نہیں ہوسکتی۔ لیکن دعاؤں کے متعلق بعض آداب بھی ہوتے ہیں۔ اور اگر انسان انہیں اپنے مدنظر نہ رکھے۔ تو بعض دفعہ ٹھوکر کھاجاتا ہے۔ ان آداب میں سے تین کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بھی آتا ہے۔ جن کا ذکر اس تسلسل میں ضروری ہے۔

اللہ تعالےٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے

پہلا ادب جو دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ ہے۔ کہ انسان دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل سے مایوس نہ ہو۔ بلکہ خواہ بظاہر یہی نظر آتا ہو۔ کہ دعا قبول نہیں ہورہی۔ پھر بھی دعاؤں میں لگا رہے۔ اس امر کی طرف توجہ دلانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اللہ تعالےٰ نے یہ الہام نازل فرمایا۔ کہ "لا تیئسوا من روح اللہ"۔ (ص۸۷) کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔ ایک اور الہام ہے۔ لا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب۔ (ص۸۶) کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ خدا تعالےٰ کی رحمت تمہارے بالکل قریب ہے۔ پھر الہام ہے۔ اتقنطو من رحمۃ اللہ الذی یربیکم فی الارحام (ص۶۲۳) کیا تم خدا تعالےٰ کی رحمتوں سے ناامید ہوتے ہو۔ حالانکہ خدا وہ ہے۔ جو تمہاری رحموں میں پرورش کرتا ہے۔ پس دعا کرتے ہوئے کبھی مایوسی اور ناامیدی کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دینا چاہیئے۔

دعا میں تکرار

دوسرا ادب دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ انسان اگر اللہ تعالےٰ سے کوئی حاجت مانگے۔ تو اس کے متعلق صرف ایک یا دو یا تین بار دعا نہ کرے۔ بلکہ مسلسل اور متواتر دعا مانگتا چلا جائے۔ اس کا آخری نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ اس انسان پر اللہ تعالےٰ کی رحمت کا ابر برسے گا۔ اور وہ اپنی مراد کو پہنچ جائے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ ؎

تو در منزل ما چو بار بار آئی
خدا ابر رحمت بہ بارید یا نے
(ص۶۰)

یعنی اے میرے بندے تو چونکہ میری فرودگاہ میں بار بار آتا ہے۔ اس لئے اب تو خود دیکھ لے۔ کہ تجھ پر رحمت کی بارش ہوئی یا نہ پس دعا میں تکرار اور تسلسل کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔

دعا انتہائی عجز کے ساتھ کی جائے

تیسرا ادب دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ انسان نہایت اضطرار کے ساتھ دعا کرے۔ یعنی جس وقت وہ اللہ تعالےٰ کے حضور اپنی حاجات پیش کررہا ہو۔ تو اس کا سینہ ابل رہا ہو۔ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوں۔ اس کا کلیجہ باہر نکلنے کو ہو۔ اور ایسی سوزش ایسی تپش ایسی آگ اور ایسی فروتنی اس کے اندر ہو۔ کہ گویا اس کی جان نکل رہی ہے۔ ایسی حالت میں اگر کوئی شخص خدا تعالےٰ کے دروازہ کو کھٹکھٹائے۔ تو اس کے متعلق یہ الٰہی وعدہ ہے۔ کہ وہ دعا ضرور سنی جاتی ہے۔ چنانچہ الہام الٰہی ہے۔ امن یجیب المضطر اذا دعاہ قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون (ص۶۷) کہ کون ہے۔ جو ایک مضطر شخص کی دعا کو سنتا ہے۔ جب وہ اسے پکارتا ہے۔ تو کہدے وہ ذات صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اگر لوگ اس بات کو نہیں مانتے۔ تو تو انہیں چھوڑ دے۔ کہ وہ اپنی بیہودہ گوئیوں میں بھٹکتے پھریں۔

ان آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعاؤں کو خصوصیت سے پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ وہ دعائیں ہیں۔ جو موجودہ زمانہ کی مشکلات کے ارتفاع کے لئے اللہ تعالےٰ نے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل فرمائیں۔ اور آپ پر الہام نازل کیا۔ کہ ؎ دست تو دعائے تو ترحم ز خدا (ص۵۲۶) کہ تیرے ہاتھ اٹھانے اور تیری دعاؤں کے نتیجے میں خدا تعالےٰ کی طرف سے رحم کی بارش ہوتی ہے۔ پس یہ دعائیں جو "دعائے تو" کی ذیل میں آتی ہیں۔ یقیناً ایسی ہیں۔ کہ ان کا مانگنا "ترحم ز خدا" کا انسان کو مستحق بنادیتا ہے

اب وہ دعائیں لکھی جاتی ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر الہاماً نازل ہوئیں۔

پہلی دعا

رب اذھب عنی الرجس وطھرنی تطھیرا (ص۱۵) (ترجمہ) اے میرے رب مجھ سے ناپاکی کو دور رکھ اور مجھے ایسا پاک کردے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔ (باقی)

قافلہ قادیان کے متعلق
ایک ضروری اعلان
(از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

(۱) قافلہ قادیان ۱۹۵۳ء کے لئے بعض احباب نے درخواستیں تو میرے دفتر میں بھجوا دی ہیں۔ مگر حسب اعلان وحسب قاعدہ اپنے پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو اپنی درخواستوں کے ہمراہ ارسال نہیں کئے۔ جس کی وجہ سے ان کے پاسپورٹ فارم پُر کرکے حسب ضابطہ سرکاری دفتر میں داخل نہیں کئے جاسکتے۔

(۲) اسی طرح جو دوست گذشتہ سال قافلہ قادیان میں گئے تھے۔ اور ان کے پاسپورٹ مکمل ہیں۔ ان میں سے بھی بعض نے اپنی درخواستوں کے ساتھ پاسپورٹ سائز کے تین عدد فوٹو شامل نہیں کئے جن کی وجہ سے ان کا پاسپورٹ تو بے شک مکمل ہے۔ مگر ان کا ویزا حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

(۳) لہٰذا ہر قسم کے قدیم وجدید احباب اپنے فوٹو بلاتوقف دفتر میں بھجوادیں۔ ورنہ ان کی درخواستوں پر کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔

(۴) یہ یاد رہے۔ کہ جہاں نئے جانے والوں کی طرف سے چھ عدد فوٹوؤں کی ضرورت ہے۔ وہاں گذشتہ سال قافلہ میں شریک ہونے والوں کی طرف سے صرف تین عدد فوٹو درکار ہیں۔ اس کے متعلق فوری کارروائی ہونی چاہیئے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ (یکم نومبر ۱۹۵۳ء)

احباب اپنے غریب بھائیوں کے لئے پارچات لائیں

ربوہ میں بعض غریب اور بیوہ عورتیں رہتی ہیں۔ اور بعض یتیم بچے تعلیم پاتے ہیں۔ نیز بعض ایسے غرباء ہیں۔ جو باوجود محنت مزدوری کرنے کے اس قدر گنجائش نہیں پاتے۔ کہ موسم سرما میں سردی سے بچاؤ کی صورت کرسکیں۔ میں صاحب استعداد اور مخیر حضرات سے استدعا کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے غریب بھائیوں۔ یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کے لئے نئے یا مستعمل پارچات فوراً بھجوادیں۔ یا پھر جلسہ سالانہ پر ساتھ لائیں۔ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دے کر رسید حاصل کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ غیروں کی نظر میں

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کو۔ اللہ تعالےٰ نے دنیا کے لئے "اسوۂ حسنہ" قرار دیا ہے۔ "لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ"۔ چنانچہ آپؐ کی زندگی نہایت ہی پاکیزہ اور مطہر تھی۔ اگر آپؐ ایک طرف روحانیت کے اعلےٰ مقام نبوت پر فائز تھے۔ تو دوسری طرف خدا نے آپؐ کو۔ اخلاق فاضلہ سے بھی متصف فرمایا۔ کفار نے آپؐ کے اعلےٰ کردار عفت و پاکدامنی اور معاملات میں امانت و دیانت کو دیکھ کر آپؐ کو "امین و صدوق" کے لقب سے ملقب کیا۔ اور یہ لقب آپؐ سے پہلے کسی کو نہیں دیا گیا تھا۔ چنانچہ سرولیم میور اپنی کتاب "لائف آف محمد" میں لکھتا ہے :-

"تمام تصنیفات محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارہ میں ان کے چال چلن کی عصمت اور ان کے اطوار کی پاکیزگی پر۔ جو اہل مکہ میں کمیاب تھیں متفق ہیں"۔

خود خدا تعالےٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی ۴۰ سالہ پاکیزہ زندگی کو آپؐ کے دعوئے نبوت کے صادق ہونے پر دلیل پیش فرماتا ہے۔ کہ ان کفار کو کہو فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون (یونس)، کہ اے لوگو! میں اس دعوئ نبوت سے قبل تم میں ایک زندگی گذار چکا ہوں۔ تم دیکھو کہ میری وہ زندگی ہر قسم کے دغا جھوٹ فریب اور عیب سے پاک ہے۔ جب دنیوی معاملات میں میں نے تم کو کوئی دھوکہ اور فریب نہیں دیا تو اس دینی اور روحانی معاملہ میں یکدم میں تم کو کیسے دھوکا دے سکتا ہوں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی پاکیزہ زندگی اس امر کا روشن ثبوت ہے کہ آپؐ کا دعویٰ نبوت برحق اور درست تھا۔ اور خدا کی طرف سے تھا نہ کہ اپنے نفس کی بناوٹ۔ چنانچہ کونٹ ٹالسٹائی آپؐ کی پاکیزہ زندگی کے بارہ میں لکھتا ہے :-

"حضرت محمدؐ متواضع۔ خلیق اور روشن فکر و صاحب بصیرت تھے۔ لوگوں سے عمدہ معاملہ کرتے تھے۔ آپؐ کی طبیعت ابتدا سے ہی دینی تربیت اور اصلاح کی طرف مائل تھی۔ حضرت محمدؐ نے چالیس سال تک نہایت پاکیزہ زندگی بسر کی۔ عرب کے تمام باشندے آپؐ کی صداقت نیکی اور خلق کے رہین منت تھے دوست اقارب اور اجنبی سب آپؐ سے محبت رکھتے تھے۔ اور آپؐ کا احترام کرتے تھے۔ آپؐ کے اخلاق کریمانہ۔ شرافت نفس اور صداقت تمام حجاز میں ضرب المثل کے طور پر مشہور تھے"۔ (اسوۃ النبیؐ)

پھر یہی روسی فلاسفر اپنی کتاب "دی لائٹ آف ریلیجن" میں حضور علیہ السلام کے بارہ میں لکھتا ہے :-

"حضرت محمدؐ ایک اولوالعزم اور مقدس ریفارمر تھے۔ انہوں نے گمراہوں کو بت پرستی سے روکا۔ اور افعال قبیحہ سے منع کیا خدائے واحد کی عبادت اور پرستش کی پاکیزہ تعلیم دی۔ اخوت و ہمدردی مساوات کے سبق سے ان کے دلوں کو لبریز کر دیا۔ غارت گری اور خونریزی کو ممنوع قرار دیا۔ آپؐ دنیا میں مصلح بن کر آئے تھے۔ اور آپؐ میں ایسی برگزیدہ قوت پائی جاتی تھی۔ جو قوت بشری میں سب سے اعلیٰ و ارفع ہے"۔

بانئ اسلام حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق فاضلہ کا ایک مجسمہ اور قرآن مجید کی ایک عملی تصویر تھے۔ ہمدردی مساوات اور رحم کا جذبہ آپؐ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اسی جذبہ کی وجہ سے مخلوق خدا کی ہدایت و راہنمائی کے لئے دن رات کوشاں رہے اپنے آرام و آسائش کو خیرباد کہہ کر اپنی زندگی کو خدمت دین۔ عبادت الٰہی اور ہمدردئ خلق کے لئے۔ وقف کر دیا۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ آپؐ کو "رحمۃ للعالمین" کے لقب سے سرفراز فرماتا ہے۔ یہ آپؐ کی رحمت و شفقت ہی تھی کہ آپؐ کے گرد صحابہ کرام جیسے فدائیوں اور شیدائیوں کا یوں جمگھٹا رہتا تھا جیسے شمع کے گرد پروانے۔ جو ہر وقت اپنی جان مال اور عزت سب کچھ آپؐ پر نثار و قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے تھے۔ اور اس کا عملی ثبوت متعدد مرتبہ پیش کیا۔ خدا نے آپؐ کو دین و دنیا کا بادشاہ بنایا تھا۔ مگر حلم بردباری سادگی و انکساری میں آپؐ کو کمال حاصل تھا۔ ہر چھوٹے سے چھوٹا کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے۔ اور اپنے عزیزوں کے ساتھ۔ نہایت ہی شفقت و مہربانی کا سلوک فرماتے۔ چنانچہ۔

(۱) شہرہ آفاق مورخ گبن اپنی تاریخ ہسٹری آف ورلڈ میں تحریر کرتے ہیں :-

"ہر انصاف پسند یہ یقین کرنے پر مجبور ہے۔ کہ حضرت محمد (صلعم) کی تعلیم تبلیغ و ہدایت خالص سچائی اور خیرخواہی پر مبنی تھی آپؐ ظاہری شان و شوکت کو بالکل حقیر سمجھتے تھے۔ گھر کے ادنیٰ ادنیٰ کام خود کرتے تھے۔ آگ سلگاتے جھاڑو دیتے جوتیاں گانٹھتے اپنے کپڑوں کو پیوند لگاتے جو کی روٹیاں کھاتے مگر مہمانوں کو اچھے سے اچھا کھلاتے ہر اعتبار سے آپؐ مقدس بزرگ تھے"۔

(ب) تھامس کارلائل Heroes and Hero Worship میں لکھتا ہے :-

"حضرت محمدؐ کا قلب نہایت صاف شفاف اور ان کے خیالات ہوا و حرص سے بے لوث تھے۔ وہ نہایت سرگرم ریفارمر اور باخدا بزرگ تھے۔ آج بھی ان کی صداقت کامیابی کے ساتھ نظر آتی ہے۔ اس روشن چشم فراخ حوصلہ کریم النفس اور معاشرت پسند اور دردِ دل رکھنے والے بادیہ نشین کے خیالات جاہ طلبی سے کوسوں دور تھے اس شخص کی عظمت میں متانت کی شان نظر آتی تھی۔ اور ان کا شمار ان لوگوں میں سے تھا جن کا شعار سچائی کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا جو فطرتاً بے لوث اور سچے ہوتے ہیں"۔

اسی طرح فرماتے ہیں :-

یعنی حضور علیہ السلام ایک صادق اور امین شخص تھے۔ اپنے خیالات اور اعمال میں نہایت پاکیزہ۔ آپؐ نہایت کم سخن اور خاموش طبع تھے۔ مگر نہایت ہی ہمدرد اور رفیق تھے جب کبھی کلام فرماتے تو معاملات پر نئی روشنی ڈالتے۔ اور معنی خیز کلام فرماتے۔

(ج) مسٹر اسٹینلے لین پول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکبازی اور منکسر المزاجی کے بارہ میں فرماتے ہیں :-

"حضرت محمدؐ نہایت بااخلاق اور رحم دل بزرگ تھے ان کا خدا پرستی اور فیاضی مستحق تعریف ہے۔ آپؐ اس قدر انکسار پسند تھے۔ کہ بیماروں کی عیادت کو جایا کرتے تھے غلاموں کی دعوت قبول کر لیتے غریبوں سے بہت زیادہ محبت کرتے۔ اپنے کپڑوں میں پیوند لگاتے بکریوں کا دودھ دوہتے اور اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے انجام دیتے تھے بیشک وہ مقدس پیغمبر تھے"۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا سے عشق اور اپنے مشن پر یقین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں عشق الٰہی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اور خدا کی توحید کے قیام اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے آپؐ کی زندگی کا ہر لمحہ وقف تھا۔ اور اس نیک مقصد کے حصول کے لئے آپؐ نے ہر قسم کی تکالیف خندہ پیشانی سے برداشت کیں۔ اور آپؐ اپنے مطمع نظر کے قریب ہوتے چلے گئے۔ چنانچہ آپؐ کے مثالی استقلال و استقامت کو دیکھ کر دشمن بھی حیران و ششدر ہوئے انہوں نے آپؐ کو ہر قسم کا لالچ دینا چاہا۔ تاکہ آپؐ اپنے مشن سے دست بردار ہو جائیں۔ مگر آپؐ نے ان کو ہر قدم پر مایوس کیا۔ اور فرمایا کہ "اگر سورج کو میرے دائیں اور چاند کو میرے بائیں ہاتھ میں لا کر رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو چھوڑ نہیں سکتا جس پر خدا نے مجھے مامور کیا ہے"۔ چنانچہ کفار کو تسلیم کرنا پڑا لقد عشق محمدٌ ربّہ۔ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنے رب کے عاشق صادق ہیں۔ اور آپؐ کو اپنے مقصد کے حصول پر پختہ یقین ہے۔ کہ خدا ہر رنگ میں آپؐ کی تائید و نصرت فرمائے گا۔ اور بالآخر آپؐ ہی کامیاب و کامران ہوں گے۔ اور دشمن خائب و خاسر۔ چنانچہ ایسا ہی وقوع میں آیا اس سلسلہ میں بعض غیر مسلم حضرات کی آراء ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) میجر آرتھر لیونرڈ فرماتے ہیں :-

"اگر دنیا میں کبھی کسی شخص نے خدا کو پایا ہے۔ اگر دنیا میں کبھی کسی شخص نے اپنی زندگی خدا کی خدمت کے لئے وقف کی ہے تو یہ امر یقینی ہے کہ یہ شخصیت نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ وہ نہ صرف بڑے ہیں۔ بلکہ سب سے بڑے ہیں۔ نہایت ہی راستباز انسان جو دنیا کے اندر ظاہر ہوا"۔

(ب) گاندھی جی نے مدت ہوئی اپنے اخبار "ینگ انڈیا"۔ میں لکھا تھا :-

"کئی بار رسالت پناہ نے اپنی جان خطرہ میں ڈالی۔ لیکن آپؐ کا اللہ تعالےٰ پر ایمان نہایت قوی۔ غیر متزلزل اور اٹل تھا۔ بے شمار مصائب اور بے حد تکالیف پر بھی آپؐ ہشاش بشاش رہتے تھے۔ کیونکہ آپؐ کو یقین تھا کہ خدائے عزوجل

صٓ پر

سٹیج ٹکٹ کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کی سٹیج پر بہت محدود سیٹوں کی گنجائش ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے احباب جو سٹیج ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ متعلقہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارش کے ساتھ ۱۵ دسمبر ۵۳ء سے قبل دفتر دعوت و تبلیغ میں اپنی درخواستیں بھجوا دیں امراء صاحبان از خود بھی موزوں احباب کی سفارش کر سکتے ہیں۔ جو درخواستیں ۱۵ دسمبر ۵۳ء کے بعد وصول ہوں گی۔ اُن پر غور نہیں کیا جائے گا نیز یہ امر کا اعادہ کرنا ضروری ہے۔ کہ ٹکٹیں حسب گنجائش ہی جاری کی جا سکتی ہیں۔ غیر احمدی اشرفا کے لئے سٹیج کے پاس علیحدہ انتظام بھی ہے جہاں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ ایسی ٹکٹوں کے حصول کے لئے بھی امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارش کے ساتھ ۱۵ دسمبر ۵۳ء تک درخواستیں بھجوا دی جائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

مسجد مبارک ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ھے

اخبار المصلح کراچی میں کئی بار یہ اعلان شائع کروایا گیا ہے۔ کہ مسجد مبارک کی تکمیل کے لئے ابھی بیس اکیس ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ ابھی تک جماعتوں نے کما حقہٗ توجہ نہیں فرمائی اس لئے عہدیداران جماعت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے معقول و مناسب کارروائی فرمائیں۔

ایسے دوست جنہوں نے اس سے قبل مسجد مبارک کے چندہ کی ادائیگی میں حصہ نہیں لیا۔ اُن کے لئے بھی یہ ایک ثواب کا موقعہ ہے۔ کہ وہ حتی المقدور اس تحریک میں حصہ لے کر اللہ تعالےٰ سے ثواب حاصل کریں۔

مکرم امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ آئندہ جمعہ کے روز احباب کرام میں اس چندہ کے ادا کرنے کی تحریک فرما دیں۔ اور دوستوں سے نقد یا وعدوں کی فہرست لیکر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ جو رقوم موصول ہوں وہ مد چندہ مسجد مبارک ربوہ کے حساب میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔

نظارت بیت المال (ربوہ)

جماعت ہائے سندھ کے لئے

تبلیغی رپورٹ فارم سب جماعتوں کے لئے بھجوا دئیے گئے ہیں مہربانی فرما کر گذشتہ ماہ کی رپورٹیں جلدی بھجوا دیں۔ خاکسار احمد دین

ضروری اطلاع

بعض احباب میت کے لئے بہت لمبا چوڑا صندوق بنوا لیتے ہیں جو علاوہ بعض اوقات دقتوں کے روپیہ کے ضیاع کا موجب ہوتا ہے۔ میں صندوق کا ناپ لکھ دیتا ہوں۔ سوائے کسی خاص کیس کے عام طور پر صندوق اس ناپ کے مطابق تیار کرایا جایا کرے لمبائی چھ فٹ۔ چوڑائی دو فٹ۔ اونچائی اطراف سے ایک فٹ درمیانی اونچائی ۱½ فٹ ملاحظہ ہو شکل۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اپنے پتے سے اطلاع دیں

خاکسار کے والد حکیم محب الرحمٰن صاحب آف بنارسی قریباً دو ماہ سے لاپتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے متعلق کوئی علم ہو یا کسی کے پاس رہتے ہوں۔ تو مجھے مطلع فرمائیں۔ (لطف الرحمٰن کارکن علیا ربوہ

وصیت کا چندہ معاف نہیں ہو سکتا

بعض موصی صاحبان وصیت کے چندہ کی معافی کی درخواستیں بھیجتے رہتے ہیں۔ وصیت کا چندہ مطابق قواعد معاف نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی موصی کو آمد ہی نہیں ہوئی۔ تو اس پر چندہ واجب ہی نہیں۔ اگر آمد ہوئی ہے۔ تو آمد کا ۱/۱۰ حصہ معاف نہیں ہو سکتا

دیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا: میرے چچا جان سردار محمد آٹھ دن سے بعارضہ ملیریا بخار بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار بشیر احمد کارکن المصلح کراچی)

اعلان دار القضاء

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ونگ کمانڈر عبدالحی صاحب بمعرفت شیخ عبد الواحد صاحب ربوہ درخواست دی ہے۔ کہ امرتسری چوڑیاں والی سکنہ محلہ دار البرکات قادیان سے اُن کے مبلغ ۱۰۶/۹ روپے بحساب کمیٹی واجب الوصول ہیں۔ چونکہ باوجود کوشش کے امرتسری صاحبہ موصوفہ کا پتہ معلوم نہیں ہو سکا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جہاں کہیں ہوں اپنے نام اور پتہ سے پندرہ یوم کے اندر اطلاع دیں۔ اگر کسی اور کو ان کا پتہ معلوم ہو تو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں

(قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند تجارت پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(نذیر علی عفی عنہ نائب ناظر بیت المال ربوہ)

ہمیں یہ نہیں دیکھنا پڑیگا کہ ہمارے حالات کیا ہیں

(۱) تحریک جدید کے دفتر اوّل اور دفتر دوم کے مجاہد نوٹ فرمائیں کہ پاکستانی جماعتوں اور اُن کے وعدہ کرنے والے افراد کے لئے وعدہ پورا کرنے کی آخری میعاد ۳۰ نومبر ہے۔ اس دوران میں ہر ایک کا وعدہ پورا ہو جائے۔

(۲) دفتر اوّل کے احباب یہ بھی نوٹ فرمائیں کہ اُن کو نہ صرف سال ۱۹ کا ہی وعدہ ماہ نومبر کے آخر تک ادا کرنا ہے۔ بلکہ انہیں اگر کسی سال کا کچھ بقایا بھی ہو۔ تو وہ بھی ادا کرنا ہے۔ کیونکہ دفتر کے مجاہدین کی جو فہرست اس سال کے خاتمہ پر ایک رسالہ میں شائع ہونے کیلئے بنائی جا رہی ہے۔ اس میں اُن کا نام ہی آئیگا جنہوں نے متواتر ۱۹ سال تک اشاعت اسلام کی مد میں مدد دی ہو۔ اگر اُنیس ۱۹ سال میں سے کسی سال کا بقایا ہوگا۔ تو اس کا نام نہ آئے گا۔ اسلئے دوستوں کو پوری توجہ اور کوشش سے ابتداء اُنیس سالہ حساب اس سال کے آخر تک سو فی صدی پورا کرلینا ضروری ہوگا۔ اگرچہ اُن کو مشکلات بھی ہوں مگر احمدیہ جماعت کو خدمت دین کے لئے آخری دم تک اپنی ہر چیز قربان کرنے کیلئے تیار رہنا ہوگا۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"اگر ہمارے اندر زندگی کے آثار ہیں۔ اور اگر ہم اپنے وعدوں میں سچے ہیں۔ تو پھر ہمیں یہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔ کہ ہمارے حالات کیا ہیں۔ اور ہم پر کس قدر بوجھ پڑے ہوئے ہیں بلکہ ہمیں آخر دم تک دین کی خدمت کے لئے اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہنا پڑے گا"

اور خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہماری جماعت میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو ہر قسم کی قربانی کیلئے پوری بشاشت کے ساتھ تیار رہتے ہیں:

(۳) ایسے ہی احباب میں کراچی کے ایک دوست ہیں جن کا گذشتہ چار سال سے بقایا تھا۔ اور سال رواں کا وعدہ ملا کر ۷۹۰ تھا۔ وہ یہ رقم ارسال کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اب میرے اُنیس سال خدا کے فضل و کرم سے پورے ہو گئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا فی الدنیا والآخرہ

(۴) اسی طرح ایک زمیندار دوست ضلع لائلپور کے رہنے والے ہیں جنہوں نے سال تیرہ ۱۳ تک تو باقاعدہ اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ اور بچوں کا چندہ ادا کیا مگر چودھویں سال سے اٹھارہویں سال تک کا بقایا ۶۰۰ روپے تھا اور اُنیسویں سال کی رقم ملا کر ۷۲۵ روپیہ تھا۔ اُنہوں نے یہ رقم اکتوبر کے پہلے عشرہ میں بھیجکر اُنیس سالہ فہرست میں اپنا نام درج رجسٹر کرایا ــــ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۵) دفتر اوّل کا چندہ جن دوستوں کے ذمہ بقایا ہے۔ یا کسی کا سال اُنیسواں ۱۹ واجب الادا ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ماہ نومبر میں سو فی صدی ادا کریں۔ تا اُن کا نام فہرست اُنیس سالہ میں آجائے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ڈاکٹر مصدق نے عدالت کا بائیکاٹ کردیا

طہران ۱۰ رنومبر۔ سابق وزیر اعظم ایران ڈاکٹر محمد مصدق کے مقدمے کی سماعت کا آج تیسرا دن تھا۔ انہوں نے چلا کر کہا۔ کہ میرا وکیل میرا مقرر کردہ نہیں ہے۔ میں اسے نکال رہا ہوں۔ یہ کہہ کر انہوں نے وکیل کو جھنجھوڑ ڈالا۔ اور عدالت سے باہر جانے لگے۔ کہ افسروں نے بڑھ کر ان کا راستہ روک دیا۔ ڈاکٹر مصدق نے روتے ہوئے چلا کر اپنے وکیل بزرجمہر سے کہا۔ تم نکل جاؤ۔ میں اپنی وکالت آپ کروں گا۔ عدالت والے حکم دے دیں۔ کہ میرا سر قلم کر دیا جائے۔ ایک اور اطلاع میں کہا گیا ہے۔ کہ ڈاکٹر مصدق نے عدالت میں کہا۔ کہ اب میں بالکل خاموش رہوں گا۔ اور کسی بات کا جواب نہیں دوں گا۔ ڈاکٹر مصدق نے اس سے قبل عدالت میں کہا۔ کہ مجلس میں سیاسی جوڑ توڑ نے مجھے برطانیہ کے ساتھ تیل کے معاہدہ پر دستخط کرنے سے روکا۔ جس کے تحت ایران نے برطانیہ کو معاوضہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ تجویز معاہدہ میکسیکو کی طرح تھی۔ ڈاکٹر مصدق نے اپنے وکیل صفائی کے متعلق پھر کہا۔ کہ وہ "پدر سوختہ" اور "کتے کا بچہ" ہے۔ آپ کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ کہ اسے آپ میرے سر تھوپ دیں۔ اس پر جج نے فوراً کہا۔ کہ اگر آپ نے یہ سلسلہ بند نہ کیا۔ تو میں حکم دے دوں گا۔ کہ آپ سے بیانات بند کمرے میں لئے جائیں۔ اب آپ خاموش رہیئے۔ ڈاکٹر مصدق نے جواب دیا۔ کہ اگر آپ مجھے خود اپنی وکالت کا موقع نہیں دیں گے۔ تو میں عدالت سے چلا جاؤں گا۔ ڈاکٹر مصدق نے شاہ ایران کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ نیک آدمی ہیں۔ جب ان کے والد کا انتقال ہوا۔ تو انہوں نے مجھے جیل سے رہا کر دیا۔ میں مرتے دم تک یہ احسان نہیں بھولوں گا۔ اگر کوئی مجھے ایک سگرٹ بھی پیش کرے۔ تو میں احسان مند رہوں گا۔ یہ کہہ کر ڈاکٹر مصدق پھر رو پڑے۔ سرکاری وکیل نے کہا۔ کہ دو روز سے ڈاکٹر مصدق ہر شخص کی توہین کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے وکیل کو بھی نہیں چھوڑا۔ اس پر پھر ڈاکٹر مصدق نے چلا کر کہا۔ کہ تم امام حسین علیہ السلام کے قاتل سے بھی بدتر ہو۔ اور اس عدالت جیسی دنیا میں عدالت نہیں ہے۔ یہ کہہ کر مصدق سر پکڑ کر رونے لگے وکیل صفائی کے کہنے پر عدالت نے پھر کہا۔ کہ ڈاکٹر مصدق اپنا بیان پیش کریں۔ ڈاکٹر مصدق نے ۲۶ صفحات پر مشتمل بیان کی نقلیں اچھال اچھال کر اخباری نمائندوں کی طرف پھینکیں۔ مگر عدالت کے حکم سے ملازمین نے وہ فوراً ضبط کر لیں۔ اس کے بعد مصدق نے اپنا بیان پڑھنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ پچاس سال سے برطانیہ ایران میں دخل دے رہا ہے۔ اس نے شاہ رضا کو تخت پر بٹھایا۔ میں نے کبھی شاہ کی مخالفت نہیں کی۔ مگر انتظامی معاملات میں بادشاہ کی مداخلت کی ضرور مخالفت کی تھی۔ ڈاکٹر مصدق عدالت میں کبھی ہنستے تھے۔ کبھی روتے تھے۔ بہرحال انہوں نے گرج کر کہا۔ کہ میں نے شاہ کے اس حکم کی مخالفت کی تھی۔ جس میں مجھے برطرف کیا گیا تھا۔ میں نے سوچا۔ کہ یہ حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش ہے۔ ڈاکٹر مصدق نے چلا کر کہا۔ کہ کیا کوئی وزیر اعظم اتنا غیر اہم ہو سکتا ہے۔ کہ شاہی فرمان تک فوجی افسر کے ہاتھ روانہ کیا جائے۔

(وکیل صفائی نے کہا کہ ڈاکٹر مصدق بہت بڑے ایکٹر معلوم ہوتے ہیں) میں بادشاہ کو تخت سے اتارنا نہیں چاہتا۔ مجھے افسوس ہے کہ اس کے آس پاس غدار ہیں۔ دراصل برطانیہ وہ ملک ہے۔ جو اپنے تیل کے ماہرین یہاں لایا۔ اور ہم پر مسلط کر دیا۔ اس وقت سے برطانیہ ایران میں برابر مداخلت کر رہا ہے۔

جنوب مغربی افریقہ کو اقوام متحدہ کی تولیتی کونسل کی تحویل میں دیا جائے

پاکستانی مندوب لال شاہ بخاری کا بیان

نیویارک ۱۰ رنومبر۔ کل اقوام متحدہ کی تولیتی کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے پاکستانی مندوب مسٹر لال شاہ بخاری نے کہا۔ کہ جب تک جنوب مغربی افریقہ کے عوام اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک ان کی سرپرستی سے سبکدوش ہونا مناسب نہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ جنوب مغربی افریقہ کا علاقہ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد لیگ آف نیشنز کے ایما پر اتحادیوں کی تحویل میں دیا گیا۔ اور انجمن اقوام عالم کے نام پر موجودہ حکومت کو وہاں کے لوگوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے سرکاری اختیارات دیئے گئے۔ آپ نے کہا۔ اب جنرل اسمبلی کی رائے میں یہ مناسب سمجھا گیا ہے۔ کہ بین الاقوامی معاہدہ کی رو سے اسے مزید ترقی دینے کے لئے اقوام متحدہ کی تولیتی کونسل کے سپرد کر دیا جائے۔

تین بڑوں کی کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ

پیرس ۱۰ رنومبر۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ کہ صدر آئزن ہاور سر ونسٹن چرچل اور ایم جوزف لینیل (فرانس کے وزیر اعظم) برمودا میں ۴ ردسمبر سے ۸ ردسمبر تک ایک کانفرنس منعقد کریں گے۔ جس میں جرمنی کے دونوں ٹکڑوں کو یکجا کرنے پر غور کیا جائے گا۔ جس کے لئے روس انکار کر چکا ہے۔

کمال اتاترک کی نعش مستقل طور پر سپرد خاک کر دی گئی

انقرہ ۱۰ رنومبر۔ آژانس فرانس پریس نے اطلاع دی ہے۔ کہ جدید ترکی کے بانی غازی کمال اتاترک کی نعش کو آج ان کی قبر میں باقاعدہ سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس موقعہ پر بہت بڑا ہجوم موجود تھا۔ اس موقعہ پر صدر ترکی جلال بایار۔ سابق صدر عصمت انونو۔ اور وزیر اعظم عدنان مندریس بھی موجود تھے۔ اب تک کمال اتاترک کا جنازہ ایک عارضی مقام پر رکھا ہوا تھا۔

لاہور ۱۰ رنومبر۔ حکومت پنجاب نے حال ہی میں جو قرضہ جاری کیا ہے۔ اس میں موصول شدہ رقوم کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ کل موصول شدہ رقوم کا مجموعہ ۳ کروڑ ۷۲ لاکھ ۲۲ ہزار [illegible]

بنگال کے انتخابات کی تاریخ ۱۶ رفروری ۵۴ء مقرر کر دی گئی

کراچی ۱۰ رنومبر۔ یہاں حکومت مشرقی بنگال کے چیف سیکرٹری الیکشن کمشنر ڈویژنل کمشنروں اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کی کانفرنس میں آج طے کیا گیا۔ کہ مشرقی بنگال کے پہلے عام انتخابات کی تاریخ ۱۶ رفروری ۵۴ء مقرر کی جائے۔ مگر یہ تاریخ یقینی نہیں ہے۔ اس میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ یہ انتخابات پہلی بار رائے دہندگی بالغان کے اصول پر ہوں گے۔ کانفرنس میں انتخاب کا پورا تفصیلی پروگرام بھی تیار کیا گیا۔ فہرست رائے دہندگان پر آج اعتراضات اور دعاوی کی آخری تاریخ تھی۔ کل اعتراضات کل فہرست کے مقابلے ایک فی صد تھے۔ فہرست کے مسودے میں کل دو کروڑ ووٹروں کی تعداد ہے۔ قیام پاکستان کے بعد مشرقی بنگال میں یہ پہلا عام انتخاب ہے۔

راولپنڈی میں دیوالی

راولپنڈی ۱۰ رنومبر۔ یہاں مقامی ہندوؤں نے دیوالی کا تہوار روایتی مسرت و انبساط کے ساتھ منایا۔ ہندو سدھار سبھا کے صدر حکم چند آنند کی قیام گاہ پر ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں تقریباً ڈھائی سو ہندوؤں نے شرکت کی۔ ان میں سرحد اور قبائلی علاقہ سے آئے ہوئے ہندوؤں کے علاوہ منشی تلوک چند محروم اور پروفیسر سندر داس بھی شامل تھے

ٹریسٹ کے فسادات فسطائی ہمدردوں اور کمیونسٹوں نے کرائے تھے

روم ۱۰ رنومبر۔ اتحادی حفاظتی افسر ہراماں ٹریسٹ میں اطالیہ کی ان فسطائی حامی اور کمیونسٹ پارٹیوں کے ایجنٹوں کو تلاش کر رہے ہیں۔ جو شہر اور منطقہ الف میں گذشتہ اتوار کے خطرناک سیاسی ہنگاموں کے سرغنہ سمجھے جاتے ہیں۔ اگرچہ اطالوی حکومت نے گڑبڑ پھیلانے کا الزام برطانیہ کی تربیت یافتہ پولیس پر لگایا ہے۔ لیکن اتحادیوں کو یقین ہے۔ کہ ان فسادات کی پشت پر انتہا پسند مفادات اور روم۔ میلان اور دوسرے مرکزوں سے غیر قانونی طور پر ٹریسٹ جانے والے ایجنٹ ہیں۔

فنکار چرچل کی تصویر ۲۷ ہزار میں

نیویارک ۱۰ رنومبر۔ صدر روزویلٹ آنجہانی کے لڑکے ایلیٹ روزویلٹ نے ایک تصویر فروخت کے لئے پیش کی ہے۔ کاسابلانکا (مراکش) کی مسجد قطوبیہ کے مینار کی یہ تصویر سر ونسٹن چرچل نے ۱۹۴۳ء میں تیار کی تھی۔ اور صدر روزویلٹ کو بطور تحفہ دے دی تھی۔ اس کی قیمت ۲۷ ہزار روپے طلب کی جا رہی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غیروں کی نظر میں

(بقیہ صفحہ ۴)

آپ کا معاون ہے۔ اور آپ
نہایت حق کا فرض ادا کر رہے
ہیں۔" (پیغام صلح صت صفحہ ۵)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حلم و رواداری اور عفو عام۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت ہی حلیم الطبع اور بردبار اور ہمدرد و غمگسار انسان تھے۔ اپنوں اور غیروں کے ساتھ حضور علیہ السلام کا کریمانہ سلوک عام تھا۔ آپ امن کے شہزادہ تھے۔ جنگ و جدال سے آپ کو طبعی نفرت تھی۔ مجبوراً بعض دفاعی جنگیں آپ کو لڑنا پڑیں۔ مگر جب آپ کو اپنے دیرینہ دشمنوں پر اقتدار حاصل ہوا اور مکہ کے لوگ اسیران جنگ کی حیثیت میں آپ کے حضور پیش ہوتے ہیں۔ اور معافی اور درگذر کے طلبگار ہوتے ہیں۔ تو آپ نہایت ہی خندہ پیشانی سے ان کو معاف کر دیتے ہیں انتم الطلقاء لا تثریب علیکم الیوم جس طرح یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے سلوک کیا۔ آپ نے ان ملک والوں سے سلوک کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ آپ کے عاشق و شیدا ہو گئے۔ اور اسلام میں داخل ہو گئے۔ عفو عام اور محبت کی تلوار نے ان کو گھائل کر دیا۔ آپ کے اخلاق کریمانہ اور صلح و آشتی کی تعلیم نے ان کو آپ کا گرویدہ بنا دیا۔ اور دراصل یہی روح اسلام کی ترقی و شوکت کا باعث ہوئی۔ نہایت ناواقف اور جاہل ہے وہ شخص جو ان حالات کے باوجود بھی کہتا ہے۔ کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا؟ آخر یہ بھی تو سوچیئے کہ یہ تلوار چلانے والے آئے کہاں سے؟ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی پرامن تعلیم اور حضور علیہ السلام کے اخلاق فاضلہ اور آپ کا رحم اور شفقت لوگوں کو اسلام کی طرف کشش کر رہی تھی اور آپ کی ذات ستودہ صفات اپنے اندر اتنی کشش اور جاذبیت رکھتی تھی۔ کہ شدید ترین دشمن بھی مجبوراً آپ کی طرف کھنچا چلا آتا تھا۔ چنانچہ اس سلسلہ *

* میں بعض غیر مسلم حضرات کی آراء ملاحظہ فرمائیں

(۱) بابو برج بہاری لال صاحب بی اے ایڈووکیٹ دہلی فرماتے ہیں

"حضرت صاحب اس صلح اور آشتی کے فرشتے تھے۔ چنانچہ جس مذہب کی بنیاد انہوں نے ڈالی اس کا نام اسلام رکھا جس کے معنے ہیں "سلامتی" ترشی درشت کلامی اور سخت سست کہنا حضرت صاحب کے لئے کار ناگزیر تھا۔"

(رسالہ پیشوا دہلی ۶/۸/۷)

حفاظتی کونسل میں اسرائیل کے خلاف قرارداد مذمت

نیویارک ۱۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت شام نے دریائے اردن کے کنارے اسرائیلی واٹر ورکس کے خلاف حفاظتی کونسل میں جو شکایت کر رکھی ہے۔ اس پر بحث کے دوران مسئلہ فلسطین کا دراز مسئلہ زندہ ہو جائے گا۔ ۱۴ اکتوبر کو اسرائیل نے اردن کے گاؤں تعبیہ پر جو منظم حملہ کیا گیا تھا۔ اور جس کے نتیجے میں ۴۴ عرب شہید ہوئے تھے۔ کل رات یہاں برطانیہ امریکہ اور فرانس نے مشترکہ طور پر اس حملہ کی مذمت کی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ تینوں ملک اس سلسلے میں اسرائیل کے خلاف ایک قرارداد بھی پیش کریں گے امریکی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ ابھی تک قرارداد کا مسودہ مکمل نہیں ہوا۔ اور غالباً اسرائیل اور اردن کے نمائندوں کے بیانات سے قبل یہ قرارداد پیش نہ ہو سکے گی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ قرارداد میں تعبیہ پر اسرائیلی حملہ کی مذمت کے علاوہ سرحدات کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کے عارضی صلح کمیشن کے انتظام میں مزید اضافہ کی سفارش کی جائے گی۔ سانحہ تعبیہ کے سلسلے میں کونسل کا آئندہ اجلاس جمعرات کو ہوگا۔

بنیادی اصولوں کی رپورٹ کی حمایت

بوگرا ۱۰ نومبر۔ جمعیۃ العلمائے اسلام نے ایک خاص اجلاس میں بنیادی اصولوں کی رپورٹ کی حمایت کے علاوہ مسٹر محمد علی وزیر اعظم کو متفقہ فارمولا پیش کرنے پر مبارکباد دی ہے اجلاس میں ملک کی بہتری کے لئے مسلم لیگ نے جو خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی بھی تعریف کی گئی۔

مصطفیٰ کمال کے مقبرہ کے گرد باغ کا اہتمام!

لندن ۱۰ نومبر۔ انقرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ نئے ترکی کے بانی غازی مصطفیٰ کمال کے نئے مقبرہ کے ارد گرد باغ لگانے کے لئے دو ملکوں کی طرف سے انواع و اقسام کے پودے موصول ہوئے ہیں۔ کمال پاشا کے جسد خاکی کو حال ہی میں پرانی قبر سے منتقل کر کے انقرہ کے قریب دامن کوہ میں ایک نئے مقبرہ میں دفنایا گیا ہے۔

ڈھاکہ یونیورسٹی کے نئے چانسلر نے عہدہ سنبھال لیا

ڈھاکہ ۱۰ نومبر۔ مقامی یونیورسٹی کے نئے چانسلر ڈاکٹر ڈبلیو۔ اے جنکنز نے کل صبح ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ حسین سے اپنے عہدہ کا چارج لے لیا۔ ڈاکٹر جنکنز جو متحدہ بنگال کے زمانہ میں نمایاں تعلیمی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ۱۹۳۲ء میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھی رہ چکے ہیں۔

دمشق کے لئے نیا بجلی گھر

دمشق ۱۰ نومبر۔ شامی وزیر تعمیرات نے ایک نئے بجلی گھر کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ جو دمشق کے لئے زیادہ بجلی فراہم کرے گا۔ غوطہ کے قصبے میں حال ہی میں نئی ہوئی نئی فیکٹریاں بھی اس سے متمتع ہوں گی۔ مشینیں اور دوسرا ضروری سامان یورپ سے منگا لیا گیا ہے۔ عمارت کی تعمیر پر چھ لاکھ شامی لیرا خرچ آئے گا۔ یہ بجلی گھر ۲ لاکھ کلو واٹ بجلی تیار کرے گا۔ وزیر تعمیرات نے کہا۔ یہ بجلی گھر ان منصوبوں سے ہے جو شامی اقتصادیات کو مستحکم بنائے گا۔

عرصے سے اس رائلٹی میں اضافہ کے لئے کہہ رہی ہے۔ لیکن اضافہ کی مقدار ظاہر نہیں کی گئی ہے۔

شاہ سویڈن کے نام گورنر جنرل کا پیغام!

کراچی ۱۰ نومبر۔ میاں عبدالرشید قائم مقام گورنر جنرل پاکستان نے سویڈن کے بادشاہ کو ایک تہنیتی پیغام بھیجا ہے۔ جس میں ان کی سالگرہ پر پاکستان کی طرف سے اظہار مسرت کیا گیا ہے۔

پنجاب سے جوار اور باجرہ برآمد ہو سکے گا!

لاہور ۱۰ نومبر۔ حکومت پنجاب نے جوار اور باجرہ کو صوبہ سے باہر پاکستان کے تمام حصوں میں لیجانے کی عام اجازت دیدی ہے البتہ سرحدی علاقوں میں بدستور کنٹرول آرڈر کے تحت برآمد کی پابندی بدستور رہیگی۔

اقوام متحدہ کے اجلاس میں ابن سعود کا ماتم!

نیویارک ۱۰ نومبر۔ کل اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں والئی نجد و حجاز سلطان ابن سعود کے احترام میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

لبنانی پٹرول کے مذاکرات

بیروت ۱۰ نومبر۔ متوقع ہے۔ کہ حکومت لبنان اس ہفتے عراق پٹرولیم کمپنی اور ٹیپ لائن کمپنی سے پٹرول کی رائلٹی بڑھانے کی درخواست کرے گی۔ اس وقت حکومت لبنان کو ملک سے گذرنے والے پٹرول پر ۷ لاکھ لیرا کی رائلٹی ملتی ہے۔ حکومت کچھ عرصہ

پاکستان پر قبضہ کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں (نہرو)

جالندھر ۱۰ نومبر۔ یہاں بہر کے روز تقریر کرتے ہوئے پنڈت جواہرلال نہرو وزیراعظم بھارت نے پاکستان کے خلاف جنگ کا نعرہ لگانے والوں کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن گئے۔ جب تلوار کے زور پر علاقے فتح کر کے مملکت میں اضافہ کیا جاتا تھا۔ جو ابھی تک اس کے قائل ہیں۔ وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ واقعات کے نتیجے کے طور پر پاکستان اور بھارت قائم رہنے کے لئے الگ الگ وجود میں آئے ہیں ہمیں اس قریبی ہمسائے سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔ تاکہ اندرونی طور پر امن نصیب ہو سکے۔ پنڈت نہرو نے "اکھنڈ بھارت" کے نعرے کی مذمت کی۔ اور کہا۔ کہ جو لوگ یہ نعرے لگاتے ہیں۔ وہ اصلی مسائل کی طرف سے ملک کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم آج بھی اس کوشش میں ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے کہ پاکستان کے دوستانہ اور تجارتی تعلقات بحال رہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ ہند جنگ کی تیاریاں نہیں کر رہا ہے۔ اگرچہ ہمارے پاس ایٹم بم نہیں ہے۔ مگر پھر بھی ہم خوفزدہ نہیں ہیں۔

پاکستان و بھارت میں ریلیں چلانے کا انتظام
بات چیت کے لئے بھارتی وفد کراچی آرہا ہے

دہلی ۱۰ نومبر۔ اگلے اتوار کو بھارت کے محکمہ ریلوے کا ایک وفد کراچی روانہ ہو رہا ہے۔ جو حکومت پاکستان کے محکمۂ ریلوے کے حکام سے ریلوے سے متعلق ان اختلافات پر بات چیت کرے گا۔ جن کا ابھی تک تصفیہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس کانفرنس میں جو بھارت کے وفد اور پاکستان کے محکمۂ ریلوے کے حکام کے درمیان ہوگی۔ ریلوے کے اثاثوں وغیرہ کے علاوہ جن سوالات پر گفتگو ہوگی۔ مطلب ہے۔ ان میں دونوں ملکوں کے درمیان مسافر گاڑیاں چلانے کا بھی سوال شامل ہو۔ یہ مسافر گاڑیاں مغربی پاکستان کے تین راستوں سے چلائے جانے کی تجویز ہے جن میں دو راستے مغربی و مشرقی پنجاب کے درمیان اور ایک راستہ سندھ و جودھپور کے درمیان ہے۔

راجہ غضنفر علی خاں لاہور پہنچ گئے

لاہور ۱۰ نومبر۔ بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خان آج صبح دہلی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچے۔ آپ ۱۵ نومبر تک لاہور میں مقیم رہیں گے۔

کراچی کے سمندر میں جنگی مشقوں کا آغاز

کراچی ۱۰ نومبر۔ کراچی کے سمندر میں جنگی مشقوں کا آغاز ہوا۔ صبح سویرے پاکستان بحریہ کے جہاز "طارق" نے دشمن کے طیاروں پر گولہ باری کی۔ اور دشمن نے سمندر میں جو سرنگیں بچھا دی تھیں۔ انہیں صاف کیا گیا۔ سہ پہر میں "سیلون" جہاز نے دو اور تباہ کن جہازوں کے ساتھ مل کر کراچی پر حملہ کیا۔ ان جہازوں پر تارپیڈو استعمال کئے گئے۔ ان جنگی مشقوں کو برطانوی امیر البحر سر گائے رسل؟ اور میگر یگر نے بھی دیکھا۔ اور ان سے بڑے متاثر ہوئے۔

ہوائی اڈے کے سپرنٹنڈنٹ کی گرفتاری

قاہرہ ۱۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ المنیرہ کے ہوائی اڈے کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر فتحی حوجینکس کو پچاس لاکھ مصری پونڈ کی قانونی نقل و حرکت کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

شاہ ابن سعود کے انتقال پر گورنر جنرل اور وزیر خارجہ پاکستان کے

پیغامات تعزیت

کراچی ۱۰ ارنومبر۔ ہز ایکسی لنسی مسٹر غلام محمد نے ہز میجسٹی شاہ ابن سعود کے انتقال پر ملال کی خبر سنکر واشنگٹن سے مندرجہ ذیل پیغام بھیجا ہے۔

"آپ کے والد بزرگوار کے انتقال پر میں آپ سے دلی تعزیت کرتا ہوں۔ ان کی وفات نہایت المناک ہے اور میں مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کرتا ہوں۔

شاہ ابن سعود ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے۔ اور انہوں نے اپنے تدبر، عزم اور سادہ زندگی کی وجہ سے تاریخ میں نہایت اہم جگہ حاصل کی ہے۔ سعودی عرب کے بانی اور آپ کے ملک کے ایک دور اندیش اور با صلاحیت معمار کی حیثیت سے انہیں کافی مدت تک یاد رکھا جائے گا۔ تاریخ میں ان کے کام کو فراموش کرنا مشکل ہوگا۔ میری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالے آپ کو ان کے نقش قدم پر چلنے کے لئے تدبر اور دور اندیشی عطا کرے اور اللہ آپ کو صبر قوت اور دانش بخشے۔ اللہ آپ کو اور آپ کے ملک کو یہ عظیم نقصان برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہز میجسٹی کی موت سے میں اپنے ایک عظیم دوست اور ایک دانشمند مدبر سے محروم ہوگیا ہوں۔

وزیر خارجہ کا پیغام

آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے ہز رائل ہائی نس شہزادہ فیصل کو واشنگٹن سے مندرجہ ذیل پیغام روانہ کیا ہے۔

آپ کے والد بزرگوار مرحوم ہز میجسٹی شاہ کے انتقال کی المناک خبر سنکر مجھے سخت صدمہ ہوا ہے۔ وہ ممتاز ترین راہ نماؤں میں سے تھے۔ اور ان کے انتقال سے نہ صرف سعودی عرب بلکہ سارے عالم اسلام کو ایک زبردست نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔

براہ کرم اپنے اس غم میں میری دلی ہمدردی قبول کیجئے۔ اور اسے تمام ارکان خاندان تک پہونچا دیجئے۔

سلطان ابن سعود کی تعزیتی قرارداد پاس کرنے کیلئے حزب اختلاف نے دستور یہ کے جلسہ میں شرکت کی

کراچی ۱۰ ارنومبر۔ دستور ساز اسمبلی کا بائیکاٹ کرنے کے آٹھ دن بعد آج ہندو ممبر ایوان میں واپس آئے مگر صرف شاہ ابن سعود کی وفات پر اظہار تعزیت کے لئے حزب اختلاف کے لیڈر مسٹر چٹوپادھیائے نے آج بتایا کہ اسمبلی شاہ ابن سعود کی وفات پر تعزیتی قرارداد پاس کرنے کے بعد ملتوی ہو جائیگی اس لئے انہوں نے فیصلہ کیا کہ ان کی پارٹی آج اجلاس میں شرکت کرے گی۔ آئین سازی کے دوران البتہ بائیکاٹ جاری رہے گا۔

لکھنؤ یونیورسٹی میں پھر ہنگامے شروع ہو گئے

لکھنؤ ۱۰ ارنومبر۔ پیر کے روز لکھنؤ یونیورسٹی پھر جنگ کا اکھاڑہ بن گئی۔ ہنگامہ میں اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کے صدر اور دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ یہاں یونیورسٹی کے خزانچی مسٹر سی۔ بی گپتا وزیر صحت یو۔ پی کی جن سے طلباء کو سخت اختلاف ہے تقریر ختم ہوتے ہی سینکڑوں طلباء نے شور مچا دیا کہ ہم وعدے نہیں چاہتے۔ ہم یقین دہانی چاہتے ہیں یہ کہتے ہوئے لڑکے مسٹر گپتا کی کار کی طرف دوڑے مگر ان کا راستہ تحقیقی کمیٹی کے صدر اور دیگر ممبروں نے روکا۔ جنہیں طلباء نے پیٹ کر زخمی کر دیا۔ اس کے بعد مسٹر گپتا کی کار پر پتھر برسائے گئے۔ طلباء نے ایک بار پھر ہڑتال شروع کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ مسٹر گپتا یونیورسٹی سے بڑی مشکل سے نکلے۔ اور پیچھے سے ایک اور کار میں بیٹھ کر چل دیئے۔

فلپائن میں صدارتی انتخاب پر ہنگامہ

پانچ اشخاص ہلاک ہو گئے

منیلا ۱۰ ارنومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ فلپائن کے صدر کے انتخاب کے لئے اس کے ۵۰ لاکھ ووٹروں نے گذشتہ روز ووٹ دینا شروع کر دیا۔ اور صوبہ بارکرائیٹ میں انتخاب کے سلسلہ میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔ جس کی وجہ سے ایک ڈپٹی میئر اور دیگر چار اشخاص ہلاک ہو گئے۔

نئے سعودی سلطان بھی اپنے والد کیطرح کثیر الاولاد ہیں

۵۲ سال کی عمر میں ۳۵ بیٹے بیٹیاں

قاہرہ ۱۰ ارنومبر۔ سعودی عرب کے نئے سلطان امیر سعود بھی اپنے مرحوم والد عبد العزیز کی طرح کثیر الاولاد ہیں اور امید کی جاتی ہے۔ کہ اس صفت خاص میں اگر وہ اپنے والد سے بازی نہ لے گئے۔ تو اُن کے برابر ضرور ہو جائیں گے۔ سلطان ابن سعود نے ۷۳ سال کی عمر میں وفات پائی۔ اور اس وقت اُن کے ۷۰ بیٹے اور چالیس بیٹیاں موجود ہیں۔ نئے سلطان ۱۵ شوال ۱۳۱۹ھ میں کویت میں پیدا ہوئے تھے قمری حساب سے اس وقت اُن کی عمر ۵۲ سال ۴ ماہ ہے۔ اور ان کے بیٹوں اور بیٹیوں کی تعداد ۳۵ ہے۔ نئے ولی عہد شہزادہ فیصل کی عمر ۴۹ سال ہے۔ اور اولاد ذکور و اناث کی تعداد ۱۶ ہے۔ خاندان سعودی کی موروثی سلطنت میں اولاد کی کثرت کو نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ عرب میں اس وقت شاید ہی کوئی ایسا خاندان ہو۔ جو شادی بیاہ کے ذریعہ خاندان سعودی سے منسلک نہ ہو۔ خاص شاہی خاندان کے افراد کی تعداد ایک ہزار ہے۔

جن لوگوں نے عربوں پر حملہ کیا تھا اسرائیلی حکومت انکو سزا دینا چاہتی نہیں

سلامتی کونسل کے اجلاس میں برطانوی نمائندہ کی اسرائیل پر نکتہ چینی

نیویارک ۱۰ ارنومبر۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں گذشتہ روز جب بحث شروع ہوئی تو اسرائیل اور عرب کے نمائندے بھی اس میں مدعو تھے۔ اقوام متحدہ کی مشترکہ صلح کمیشن کے صدر میجر جنرل واگن بنایکم نے استفسارات اور ان کے جوابات کی رپورٹ اجلاس میں پیش کی۔ سلامتی کونسل کے صدر نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ رپورٹ خواندگی کے بغیر منظور کرلی جائے۔ کیونکہ اس کی کاپیاں تمام اراکین کے پاس پہونچا دی گئی ہیں۔ مگر لبنانی نمائندہ نے اسپر اعتراض کیا اور بتایا کہ خواندگی کے بغیر رپورٹ کی منظوری خلاف آئین ہے۔ یونان اور ڈنمارک کے نمائندوں نے صدر کونسل کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے بتایا کہ خواندگی کے بغیر رپورٹ منظور کرلی جائے اور اصل مسئلہ پر بحث شروع کر دی جائے

برطانوی نمائندہ سر گلیڈون نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے اسرائیل پر حملہ کیا۔ اور بتایا کہ اردن کے ایک گاؤں پر اپنے شبخون حملہ کو حق بجانب قرار دے رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ۵۳ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں۔ افسوس اس امر کا ہے کہ اسرائیل نے ایسی انتقامی کارروائی کس لئے کی۔ اب صورت حال اور زیادہ خراب ہو گئی ہے کہ اسرائیلی حکومت ان لوگوں کو سزا دینا نہیں چاہتی۔ جو اس حملہ کے ذمہ دار ہیں۔ عرب اسرائیل کے درمیان تعلقات جو زیادہ خراب ہو چکے ہیں اس کا تذکرہ کرتے ہوئے برطانوی نمائندہ نے بتایا کہ ہمیں اس صورت حال کا مداوا کرنا چاہیئے جو خطرناک امکانات سے معمور ہے۔ اور نفرت و حقارت کے جذبہ کو دور کرنا چاہیئے۔ جو حالت جنگ کے جاری رہنے سے پیدا ہو جائے گا۔

کوئلہ کی ایک کان کی ملکیت کے متعلق

پنجاب و سرحد میں جھگڑا

لاہور ۱۰ ارنومبر۔ ڈھاکہ ہائی کورٹ کے ایک جج مسٹر جسٹس امیر الدین آج ڈھاکہ سے یہاں پہنچے۔ جو پنجاب و صوبہ سرحد کے درمیان ایک سرحدی تنازعہ کی ثالثی کے لئے مقرر کئے ہوئے کمیشن کے صدر نامزد کئے گئے ہیں۔ یہ جھگڑا ایک کوئلہ کان کی ملکیت کے سوال پر کھڑا ہوا ہے۔ جو کالاباغ سے دس میل دور ضلع میانوالی اور کوہاٹ کے درمیان ایک مختصر قطعہ زمین میں دریافت ہوئی ہے۔

انڈونیشیا میں اسلامی مملکت کے قیام کی ہولناک جنگ۔ ہوائی جہاز حرکت میں آگئے

جاکرتا ۱۰ ارنومبر۔ انڈونیشیا میں آزاد اسلامی مملکت قائم کرنے کی مہم نے نہایت نازک صورت اختیار کر لی ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر علی نے پارلیمنٹ میں کہا۔ کہ گذشتہ ماہ جو بغاوت ہوئی ہے۔ وہ جاگیرداروں اور علماء کی پرانی دشمنی کا نتیجہ ہے۔ اچین میں ۲۰ ستمبر کو بغاوت شروع ہوئی تھی۔ مولانا داؤد داس کے لیڈر ہیں۔ جنہوں نے ایک آزاد مملکت کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ سیلبیز کے جنوبی حصہ میں باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے انڈونیشی ہوائی فوج کو پہلی بار طلب کیا گیا ہے۔ مقامی فوج کے کمان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ ہوائی فوج کے طیاروں نے جنوبی علاقہ میں باغیوں پر گولی چلائی۔

سلطان ابن سعود کی لاش ریاض میں نذر لحد کردی گئی

جدہ ۱۰ اردسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سلطان ابن سعود کی وفات کے دو گھنٹے بعد ان کی نعش دار السلطنت ریاض میں نذر لحد کردی گئی۔ جہاں سلطان مرحوم کے آباو اجداد مدفون ہیں۔ لاش ہوائی جہاز کے ذریعہ طائف سے ریاض لائی گئی تھی۔ سلطنت سعودیہ کے نئے ولی عہد شہزادہ فیصل لاش کے ساتھ تھے۔ طائف مکہ معظمہ سے پچاس میل جنوب مشرق کی جانب ایک پُرفضا مقام ہے۔

مہاجرین کے لئے مصر میں چندہ جمع کیا گیا

کراچی ۱۰ ارنومبر۔ قاہرہ میں پاکستان کے ناظم الامور مسٹر طیب حسین نے مہاجرین کے تعمیر مکانات کے فنڈ میں مسٹر احمد صغیر کو مزید ایک ہزار سات سو ۴۱ اکتالیس روپے ایک آنے کی رقم روانہ کی ہے۔ یہ رقم مصر میں پاکستانی باشندوں کی ایسوسی ایشن کے اراکین نے جمع کی ہے۔ اس سے قبل مسٹر طیب حسین نے چھ سو پچیس روپے روانہ کئے تھے۔ یہ رقم پاکستانی سفارت خانہ کے ملازمین نے اپنی تنخواہ سے جمع کی تھی۔

بولیویا میں حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

لاپاز (بولیویا) ۱۰ ارنومبر۔ آج لاپاز میں بولیویا کی حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک کوشش ناکام بنا دی گئی۔ مسلح باغیوں نے صدر بولیویا کے محل، ایک تھیٹر اور ایک کے ہوائی اڈے پر قبضہ کر لیا مگر بعد میں سرکاری فوجوں نے ان کو شکست دیدی۔ سرکاری ریڈیو نے بتایا ہے کہ کئی باغی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔